Name: Nadeem e Sahar Ambareen
Supervisor: Prof Mohammad Ishaque
Department: Islamic Studies
Title: Tafsir wa Aloom Qurani men Khawateen ki Khidmaat ur un ke Kamon ka Tanqeedi wa Taqabli Jaiza.

Keywords: Tafsir, Khawateen, Aloom Qurani, Khidmaat

تلخیص

'تفسیر وعلوم قرآنی میں خواتین کی خدمات' یہ اپنے آپ میں بالکل انوکھا اور اچھوتا موضوع ہے۔اس کی اہمیت یوں بھی ہے کہ اب تک اس موضوع پر کوئی کام نہیں ہوا ہے اور تفسیر اور علوم قرآنی میں خواتین کی خدمات کو جمع کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔قرآنیات پر بہت سی کتابیات مرتب کی گئی ہیں، لیکن ان میں گنتی کی صرف چند خواتین کے نام ہی ملتے ہیں۔

موجودہ دور میں خواتین ہر میدان میں سرگرم دکھائی دیتی ہیں، علمی ہو یا دینی، سیاسی ہو یا سماجی، تعلیمی ہو یا معاشی کسی بھی میدان میں ان کی موجودگی اور ان کی سرگرمی کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ تفسیر اور علوم قرآنی کے میدان میں بھی ان کی خدمات کا جائزہ لیا جائے اور ان کو نمایاں کرتے ہوئے علمی حلقوں میں متعارف کرایا جائے، تا کہ علمی دنیا اس میدان میں بھی ان کی خدمات کو جان سکے اور ان کا علمی وزن محسوس کر سکے۔

اسی بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے اس مقالہ کو ضبط تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔اس جائزہ کو کسی عہد کے ساتھ مخصوص نہیں کیا گیا ہے۔ بلکہ عہد رسالت سے عہد حاضر تک تمام ادوار کو اس میں شامل کیا گیا ہے۔اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ زیادہ سے زیادہ خواتین کی خدمات تک رسائی ہو سکے اور ان کا تذکرہ اس مقالہ میں ہو سکے۔البتہ جدید دور میں صرف عالم عرب اور برصغیر ہند و پاک کی خواتین کو موضوع بحث بنایا گیا ہے اور ان کے کاموں کی نشان دہی کی گئی ہے۔

اس مقالہ کو انسائیکلو پیڈیائی (Encyclopaidic) طرز پر تحریر کیا گیا ہے۔اس میں خواتین کی حالات زندگی پر مختصر روشنی ڈالی گئی ہے۔ان کا علمی مقام و مرتبہ بیان کیا گیا ہے اور خاص طور سے قرآنیات کے موضوع پر ان کی خدمات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔انھوں نے اس سے متعلق جو کتابیں لکھی ہیں اس کا بھی مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے۔علوم قرآنی میں ماہر خواتین کا تذکرہ جمع کرنے میں عربی، انگریزی اور اردو کی کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔تراجم اور سیر و سوانح کی جو کتابیں عربی میں موجود ہیں ان تک حتی الامکان رسائی حاصل کی گئی

ہے۔اوران کا مطالعہ کیا گیا ہے۔

مقدمہ اور خاتمہ کے علاوہ یہ مقالہ چھ ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول: اس میں تاریخ تفسیر کا اجمالی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔علم تفسیر کے آغاز وارتقاء کے ذیلی عناوین کے تحت اختصار کے ساتھ تفسیر کی تاریخ بیان کی گئی ہے۔

باب دوم

یہ باب صدر اول میں خواتین کی قرآنی خدمات کے عنوان سے ہے۔یہ باب تین فصول پر مشتمل ہے۔

فصل اول میں ازواج مطہرات، فصل دوم صحابیات اور فصل سوم میں تابعیات کی تفسیری خدمات پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

فصل دوم صحابیات پر مشتمل ہے۔اس فصل میں ۱۵ صحابیات کا ذکر ہے۔

فصل سوم میں تابعیات کی تفسیری خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔اس ضمن میں ۱۳ تابعیات کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

باب سوم: یہ باب متاخر عہد میں خواتین کی قرآنی خدمات کے عنوان سے ہے۔اس میں دوسری صدی ہجری سے لے کر تیرہویں صدی ہجری تک کی خواتین کی قرآنی خدمات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

باب چہارم: اس میں دور جدید میں عالم عرب کی ان خواتین کی خدمات کا ذکر مقصود ہے جنھوں نے تفسیر اور علوم قرآنی میں خدمات انجام دی ہیں، اوران سے متعلق کتابیں لکھی ہیں۔

باب پنجم: اس باب میں برصغیر ہندوپاک کی قرآنی خدمات قلم بند کی گئی ہیں۔اس باب میں ۵۲ خواتین اوران کی قرآنی خدمات قلم بند کی گئی ہیں۔

باب ششم: چند اہم کتب تفسیر کا تنقیدی اور تقابلی مطالعہ کے عنوان سے ہے۔اس میں عائشہ عبدالرحمٰن بنت الشاطی کی تفسیر التفسیر البیانی للقرآن الکریم ،زینب غزالی کی نظرات فی کتاب اللہ ،حنان لحام کی تفسیر من حدی القرآن، المبصر لنور القرآن کا مختصر جائزہ لیا گیا ہے۔اوران کا تقابلی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔